سوال

اگر کوئی کام جو آپ کا حق ہے نہ ہو رہا ہو تو تو لین دین کیا جا سکتا ہے ؟ وہ رشوت تو نہیں ہو گی ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رشوت دینا اور لینا کبیرہ گناہ ہے۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں :

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي (سنن أبي داود، الأقضية : 3580)

رسول اللہ ﷺ نے رشوت دینے والے اور لینے والے کو لعنت فرمائی ہے۔

اس لیے اگر انسان بغیر رشوت دیے اپنا حق لے سکتا ہو تو رشوت دینا حرام ہے۔

اگر حقدار کو اپنا حق رشوت دیے بغیر نہیں ملتا تو اس کے لیے رشوت دینا جائز ہے، لیکن لینے والے کے لیے وہ رشوت حرام ہو گی۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں نے فلاں فلاں دو آدمیوں کو خوب تعریف کرتے ہوئے اور یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینار عطا فرمائے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لیکن بخدا! فلاں آدمی ایسا نہیں ہے، میں نے اسے دس سے لے کر سو تک دینار دیے ہیں، وہ کیا کہتا ہے ؟ یاد رکھو! تم میں سے جو آدمی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے نکلتا ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر نکلتا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! پھر آپ انہیں دیتے ہی کیوں ہیں ؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کیا کروں ؟ وہ اس کے علاوہ مانتے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پسند نہیں کرتا۔ **(مسند أحمد : 11004) (صحیح)**

مندرجہ بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ن بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم انہیں یہ مال دیتے ت ھے حالانکہ یہ ان کے لیے حرام ہوتا تھا، تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود سے بخل جیسی مذموم صفت کی نفی کر سکیں۔

1. مندرجہ بالا کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ حرام اور ناجائز کام کے لیے رشوت دینا حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔

2. اپنا حق لینے کے لیے رشوت دی جا سکتی ہے بشرطیکہ وہ حق کسی بھی اور ذریعہ سے لینا ممکن نہ ہو، لیکن رشوت لینے والے کے لیے اس مال کو لینا حرام ہو گا۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد